Overseas Pakistanis' Bungalows Residents' Welfare Association

(Registration # DSW(564)K).

OPBRWA/006/LH/REV-0

217

تاریخ: 10 محرم 1441
10th Sep. 2019

بسم اللہ الرحمن الرحیمO

دارالافتاء مدرسہ ابن عباس رضی اللہ عنہما ★ گلستان جوہر کراچی ★ چوہدری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ

مکرم ومحترم جناب مفتیانِ کرام
مدرسہ ابنِ عباس
السلام علیکم!

میں جنرل سیکریٹری اوورسیز پاکستانیز بنگلوز ریزیڈینٹس ویلفیئر ایسوسی ایشن آپ کی توجہ اور رہنمائی کا طالب ہوں تاکہ کسی صحیح سمت میں اپنے مکینوں کی رہنمائی کرسکوں اور ان کی اجازت سے ہم کوئی بہتر فیصلہ کرسکیں۔

اوورسیز بنگلوز کے رہائشیوں کے مسائل وسیکیورٹی کی دیکھ بھال کے لئے ایک ویلفیئر ایسوسی ایشن مکینوں کے ووٹ سے منتخب ہوتی ہے جو دوسال تک جب تک مکین نئی ایسوسی ایشن نہ چن لیں کام کرتی ہے جس کا ایک آئین بھی موجود ہے جو جنرل باڈی سے منظور ہے۔ جنرل باڈی میں اوورسیز بنگلوز کے وہ تمام رہائشی ممبر ہوتے ہیں جو باقائدگی سے ماہانہ چندہ دیتے ہیں اور جنرل باڈی تمام مکینوں کی نمائندگی کرتی ہے اور اس کا ہر فیصلہ جو اکثریت منظور کرتی ہے تمام مکین من وعن تسلیم کرتے ہیں۔

عرض یہ ہے کہ ہمارے چند رہائشی ایسے ہیں جن پر ایسوسی ایشن کے پرانے واجبات مسلسل چلے آرہے ہیں جو آہستہ آہستہ اب بڑی رقوم میں تبدیل ہوچکے ہیں اور رہائشیوں کے لئے ناقابل ادائیگی ہوچکے ہیں۔ جب کہ دوسری جانب جب سے موجودہ ایسوسی ایشن نے کام شروع کیا ان رہائشیوں نے پچھلے دوسالوں سے باقاعدہ طور پر ماہانہ ادائیگیاں شروع کردی ہیں۔

پچھلی رقوم کی عدم ادائیگی کی وجہ کچھ شکایات یا پھر اُس وقت کی ایسوسی ایشن سے ناراضگی اور بہتر تعلقات کا فقدان ہوسکتا ہے۔

ایسی صورت میں آپ سے گزارش ہے کہ قرآن وسنت کی روشنی میں رہنمائی فرمادیجئے کہ کیا ان رہائشیوں کے پچھلے بقایاجات معاف کیئے جاسکتے ہیں اگر جنرل باڈی متفقہ طور پر اسے منظور کرلے جب کہ انہوں نے لکھ کردیا ہے کہ وہ یہ پرانے بقایاجات کی ادائیگی کرنے سے قاصر ہیں۔ اور یہ بھی فرمایئے کہ ایسوسی ایشن کے ایسا کرنے سے یہ رہائشی اور خود ایسوسی ایشن کسی قسم کی خیانت کی مرتکب تو قرار نہیں پائے گی۔ اُن کے پچھلے بقایاجات معاف نہ کرنے اور ان کی ممبرشپ جب کہ وہ دوسال سے مسلسل ماہانہ چندہ دے رہے ہیں بحال نہ کرنے میں خدشہ یہ ہے کہ وہ دوبارہ ایسوسی ایشن کا ماہانہ چندہ دینا بند کرسکتے ہیں جس کا نقصان پوری کالونی کی آمدن پر ہوگا اور فلاحی کام میں پیسوں کی کمی کی وجہ سے رُکاوٹ ہوسکتی ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس بارے میں اپنے تحریری فیصلے سے آگاہ فرمایئے تاکہ یہ مسئلہ بخیر وخوبی اور بھائی چارے اور باہمی محبت کی فضا برقرار رکھتے ہوئے انجام پاسکے۔

شکریہ

دارالافتاء مدرسہ ابن عباس رضی اللہ عنہما ★ گلستان جوہر کراچی ★ چوہدری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ

[illegible]

حبیب الرحمن خان
جنزل سیکریٹری

0302 8600631

KDA OVERSEAS PAKISTANIS' BUNGALOWS
"H" Park, Block 16-A, Gulistan-e-Johar, Karachi
Ph: 021-34664807~ 08 Email: opbrwa@yahoo.com
Website: https://opbrwa.wixsite.com

[illegible]

الجواب حامداومصلیا

سوال میں مذکور تفصیل کے مطابق [illegible] اوورسیز بنگلوز کے رہائش پذیر افراد سے انتظامی اخراجات جیسے صفائی ستھرائی، سیکورٹی، عملے کی تنخواہ وغیرہ کی مد میں ماہانہ جو کچھ رقم اوورسیز کی ایسوسی ایشن وصول کرتی ہے، شرعی طور پر ان اخراجات کی ادائیگی جنرل باڈی میں شامل تمام افراد پر واجب ہے، کیونکہ مذکورہ اخراجات ان خدمات کے عوض میں لئے جاتے ہیں جن سے سوسائٹی میں رہنے والا ہر رہائشی مستفید ہوتا ہے، اور جنرل باڈی میں شامل تمام رہائشیوں نے ان کی ادائیگی کا التزام کیا ہے، لہذا جنرل باڈی میں شامل کوئی رہائشی اگر ان کی ادائیگی میں کوتاہی کرتا ہے تو شرعاً وہ گنہگار ہوگا، ہاں اگر کوئی رہائشی ایسوسی ایشن سے مطمئن نہیں تو وہ معروف طریقے کے مطابق جنرل باڈی سے علیحدگی اختیار کر سکتا ہے۔

اور جہاں تک واجبات معاف کرنے کا معاملہ ہے تو اس کا حکم یہ ہے کہ اگر جنرل باڈی کی طرف سے ایسوسی ایشن کو کل یا بعض واجبات معاف کرنے کا اختیار ہے تو جن شرائط وضوابط کے تحت ایسوسی ایشن کو اختیار دیا گیا ہے انہیں ملحوظ رکھتے ہوئے ایسوسی ایشن بقدرِ اختیار واجبات معاف کر سکتی ہے، اسی طرح جنرل باڈی اگر کسی اجلاس میں عام ضابطہ سے ہٹ کر کسی مصلحت کے تحت تمام واجبات یا بعض واجبات کی معافی کی اجازت دے دے تو بھی بقدرِ اجازت واجبات معاف کئے جا سکتے ہیں، ایسی صورت میں ایسوسی ایشن کسی خیانت کی مرتکب نہیں کہلائے گی، اور اگر جنرل باڈی کی طرف سے ایسوسی ایشن کو اختیار یا اجازت حاصل نہیں ہے تو ایسوسی ایشن کو واجبات معاف کرنے کا حق نہیں۔

الفقه الإسلامي وأدلته–أ. د. وهبة الزحيلي (4/ 397)

ينتهي الحق بسبب من الأسباب المقررة شرعاً لانتهائه، وهو يختلف بحسب نوع الحق، فحق الزواج ينتهى بالطلاق، وحق الابن في النفقة على أبيه ينتهي بقدرته على الكسب، وحق الملكية ينتهي بالبيع، وحق الانتفاع ينتهي بفسخ

عقد الإجارة أو انتهاء المدة، أو بانفساخ العقد بالأعذار أو الظروف الطارئة كانهدام المنزل، وحق الدين ينتهي بالأداء أو بالمقاصة أو بالإبراء: وهو إسقاط صاحب الحق حقه ممن هو عليه.

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (5/ 330)

(وصح ضمان الخراج) أي الموظف في كل سنة وهو ما يجب عليه في الذمة بقرينة قوله (والرهن به) إذ الرهن بخراج المقاسمة باطل نهر على خلاف ما أطلقه في البحر، وتجويز الزيلعي الرهن في كل ما تجوز به الكفالة بجامع التوثق منقوض بالدرك لجواز الكفالة به دون الرهن (وكذا النوائب) (قوله: وكذا النوائب) جمع نائبة وفي الصحاح النائبة المصيبة واحدة نوائب الدهر اهـ، وفي اصطلاحهم ما يأتي. قال في الفتح قيل أراد بها ما يكون بحق كأجرة الحراس وكري النهر المشترك والمال الموظف لتجهيز الجيش وفداء الأسرى إذا لم يكن في بيت المال شيء وغيرهما مما هو بحق، فالكفالة به جائزة بالاتفاق؛ لأنها واجبة على كل مسلم موسر بإيجاب طاعة ولي الأمر فيما فيه مصلحة المسلمين ولم يلزم بيت المال أو لزمه ولا شيء فيه.

فتح القدير للمحقق ابن الهمام الحنفي (16/ 239)

(وَأَمَّا النَّوَائِبُ فَإِنْ أُرِيدَ بِهَا مَا يَكُونُ بِحَقٍّ كَكَرْيِ النَّهْرِ الْمُشْتَرَكِ) لِلْعَامَّةِ (وَأُجْرَةِ الْحَارِسِ) لِلْمَحَلَّةِ الَّذِي يُسَمَّى فِي دِيَارِ مِصْرَ الْخَفِيرُ (وَالْمُوَظَّفِ لِتَجْهِيزِ الْجَيْشِ) فِي حَقٍّ (وَفِدَاءِ الْأَسَارَى) إذَا لَمْ يَكُنْ فِي بَيْتِ الْمَالِ شَيْءٌ (وَغَيْرِهَا) مِمَّا هُوَ بِحَقٍّ (فَالْكَفَالَةُ بِهِ جَائِزَةٌ بِالِاتِّفَاقِ) لِأَنَّهَا وَاجِبَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ مُوسِرٍ بِإِيجَابِ طَاعَةِ وَلِيِّ الْأَمْرِ فِيمَا فِيهِ مَصْلَحَةُ الْمُسْلِمِينَ وَلَمْ يَلْزَمْ بَيْتَ الْمَالِ أَوْ لَزِمَهُ وَلَا شَيْءَ فِيهِ.

الفتاوى الهندية (5/ 191)

ولو وكله بطلب شفعة في دار ليس له أن يخاصم في غيرها؛ لأن الوكالة تتقيد بالتقييد.

المبسوط للسرخسي (19/ 70)

وَإِذَا وَكَّلَهُ بِتَقَاضِي دَيْنِهِ بِالشَّامِ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَتَقَاضَى دَيْنَهُ بِالْعِرَاقِ لِأَنَّ الْوَكَالَةَ تَتَقَيَّدُ بِتَقْيِيدِ الْمُوَكِّلِ.

التنبيه على مشكلات الهداية (5/ 954)

كونه عقد تبرع لا يمنع أن يلزم بالالتزام كالنذر.

العناية شرح الهداية (4/ 450)

دار الافتاء مدرسہ ابن عباس رضی اللہ عنہما ★ گلستان جوہر کراچی ★
چوہدری
محمد علی چیرٹیبل
ٹرسٹ

وَمَا لَزِمَ بِإِلْزَامِهِ يَلْزَمُ بِالِالْتِزَامِ أَيْضًا بِالِاسْتِقْرَاءِ...................................... واللہ تعالیٰ أعلم بالصواب

محمد حارث کسباتی

دار الافتاء مدرسہ ابن عباس

/ /۱۴۴۱ھ

/ /۲۰۱۹ء

الجواب صحیح

خالد محمود

۲۱/۲/۱۴۴۱ھ

دار الافتاء
فتوی نمبر
1982

الجواب صحیح

۲۱/۲/۱۴۴۱ھ

دار الافتاء مدرسہ ابن عباس رضی اللہ عنہما
مفتی
گلستان جوہر کراچی

دار الافتاء مدرسہ ابن عباس رضی اللہ عنہما
چوہدری
محمد علی چیریٹیبل
ٹرسٹ
گلستان جوہر کراچی